فقہِ حنفی کی عالِم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)
مصنف : صدرالشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ تخریج)
طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء
طباعتِ پنجم : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران
پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

۞……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
۞……**لاهور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
۞……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
۞……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
۞……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
۞……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
۞……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
۞……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
۞……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686
۞……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
۞……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
۞……**گوجرانواله** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
۞……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

چنانچہ ''تحذیر الناس'' ص۳ میں ہے:

''عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم[لے] [(1)] کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں، مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدّم یا تأخّر میں بالذات کچھ فضیلت نہیں، پھر مقامِ مدح میں ﴿ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ ﴾ [(2)] فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔ ہاں! اگر اِس وصف کو اَوصافِ مدح میں سے نہ کہیے اور اِس مقام کو مقامِ مدح نہ قرار دیجیے تو البتہ خاتمیت باعتبارِ تأخّرِ زمانی صحیح ہوسکتی ہے۔'' [(3)]

= وفي "الشفاء"، فصل في بيان ما هو من المقالات كفر، الجزء الثاني، ص٢٨٥: (كذلك من ادعى نبوة أحد مع نبينا صلى الله عليه وسلم أو بعده (إلى قوله) فهؤلاء كلهم كفار مكذبون للنبي صلى الله عليه وسلم؛ لأنّه أخبر صلى الله عليه وسلم أنّه خاتم النبيين لا نبي بعده وأخبر عن الله تعالى أنّه خاتم النبيين).

وفي "المعتقد المنتقد"، ص١٢٠: (الحجج التي ثبت بها بطريق التواتر نبوته ثبت بها أيضاً أنّه آخر الأنبياء في زمانه وبعده إلى يوم القيامة لا يكون نبي، فمن شك فيه يكون شاكاً فيها أيضاً، وأيضاً من يقول إنّه كان نبي بعده أو يكون، أو موجود، وكذا من قال يمكن أن يكون فهو كافر، هذا شرط صحة الإيمان بخاتم الأنبياء محمد صلى الله عليه وسلم).

لے ...... ہم کہتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔۱۲

(1)...... کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ صلعم لکھنا یا صرف ص لکھنا ناجائز و حرام ہے جیسا کہ ''حاشیۃ الطحطاوی'' میں ہے:

(ويكره الرمز بالصلاة والترضي بالكتابة، بل يكتب ذلك كله بكماله، وفي بعض المواضع عن "التتارخانية": من كتب عليه السلام بالهمزة والميم يكفر؛ لأنّه تخفيف وتخفيف الأنبياء كفر بلا شك ولعلّه إن صحّ النقل فهو مقيد بقصده وإلاّ فالظاهر أنّه ليس يكفر وكون لازم الكفر كفراً بعد تسليم كونه مذهباً مختاراً محله إذا كان اللزوم بيّناً نعم الاحتياط في الاحتراز عن الإيهام والشبهة). "حاشية الطحطاوي" على "الدر المختار"، مقدمة الكتاب، ج١، ص٦.

و"الفتاوى الرضوية"، ج٦، ص٢٢١ ـ ٢٢٢، ج٢٣، ص٣٨٧ـ٣٨٨.

(2)...... پ ٢٢، الأحزاب: ٤٠.

(3)...... ''تحذیر الناس''، خاتم النبیّین کا معنی، ص ٤ ـ ٥.

سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنے ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء
سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا
کہ تقدم یا تأخر زمانے میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول
اللہ وخاتم النبیّین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا۔ ہاں اگر اس وصف
کو اوصاف مدح میں سے نہ کہیے اور اس مقام کو مقام مدح نہ قرار دیجئے تو البتہ
خاتمیت باعتبار تأخر زمانی صحیح ہوسکتی ہے۔ مگر میں جانتا ہوں کہ اہل اسلام میں سے

پہلے تو اس قائل نے خاتم النبیین کے معنی تمام انبیا سے زمانا متاخر ہونے کو خیالِ عوام کہا اور یہ کہا کہ اہلِ فہم پر روشن ہے کہ اس میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ حالانکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خاتم النبیین کے یہی معنی بکثرت احادیث میں ارشاد فرمائے (1) تو معاذ اللہ اس قائل نے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو عوام میں داخل کیا اور اہلِ فہم سے خارج کیا، پھر اس نے ختمِ زمانی کو مطلقاً [1] فضیلت سے خارج کیا، حالانکہ اسی تاخرِ زمانی کو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے مقامِ مدح میں ذکر فرمایا۔

پھر صفحہ ۴ پر لکھا: ''آپ موصوف بوصفِ نبوت بالذات ہیں اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصفِ نبوت بالعرض۔''(2)

---

(1) ...... عن أبي هريرة رضي الله عنه، أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:((إنّ مثلي ومثل الأنبياء من قبلي كمثل رجل بنى بيتاً فأحسنه وأجمله إلّا موضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفون به ويعجبون له ويقولون هلّا وضعت هذه اللبنة قال فأنا اللبنة وأنا خاتم النبيين)).

"صحيح البخاري"، كتاب المناقب، باب خاتم النبيين، ج٢، ص٤٨٤، الحديث: ٣٥٣٥.

وفي رواية: عن ثوبان قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أنّه سيكون في أمتي ثلاثون كذابون كلّهم يزعم أنّه نبي وأنا خاتم النبيين لا نبي بعدي)).

"سنن الترمذي"، كتاب الفتن، باب ما جاء لا تقوم الساعة حتى يخرج كذابون، الحديث: ٢٢٢٦، ج٤، ص٩٣.

وفي رواية: عن حذيفة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أنا خاتم النبيين لا نبي بعدي)).

"المعجم الكبير" للطبراني، الحديث: ٣٠٢٦، ج٣، ص١٧٠.

وفي رواية: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((يا فاطمة ونحن أهل بيت قد أعطانا الله سبع خصال لم يعط أحد قبلنا، ولا يعطى أحد بعدنا، أنا خاتم النبيين... إلخ)).

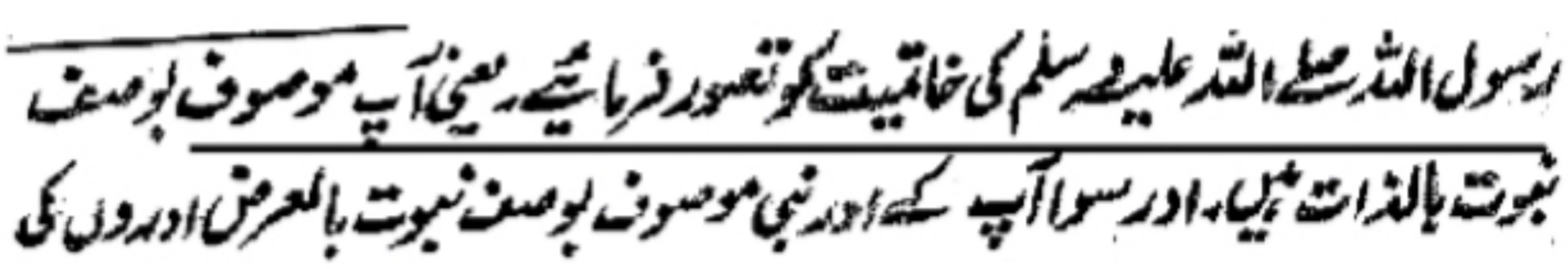
"المعجم الكبير" للطبراني، الحديث: ٢٦٥٧، ج٣، ص٥٧.

وفي رواية: عن النبي صلى الله عليه وسلم قال:((أنا قائد المرسلين ولا فخر، وأنا خاتم النبيين ولا فخر)).

"المعجم الأوسط"، للطبراني، ج١، ص٦٣، الحديث: ١٧٠.

[1] ...... پہلے تو بالذات کا پردہ رکھا تھا پھر کھیل کھیلا کہ اسے مقامِ مدح میں ذکر کرنا کسی طرح صحیح نہیں تو ثابت ہوا کہ وہ اصلاً کوئی فضیلت نہیں۔ ۱۲ منہ

(2) ...... ''تحذیر الناس''، خاتم النبیین کا معنی، ص٦۔


رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت کو تصور فرمائیے یعنی آپ موصوف بوصف
نبوت بالذات ہیں، اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصف نبوت بالعرض اوروں کی

صفحہ۱۶: ''بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو، جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔''(1)

صفحہ۳۳: ''بلکہ اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا، چہ جائیکہ آپ کے مُعاصِر (2) کسی اور زمین میں، یا فرض کیجیے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔''(3)

لطف یہ کہ اِس قائل نے اِن تمام خرافات کا ایجادِ بندہ ہونا خود تسلیم کرلیا:

صفحہ۳۴ پر ہے: ''اگر بوجہِ کم اِلتفاتی بڑوں کا فہم کسی مضمون تک نہ پہنچا تو اُن کی شان میں کیا نقصان آ گیا اور کسی طفلِ نادان (4) نے کوئی ٹھکانے کی بات کہہ دی تو کیا اتنی بات سے وہ عظیم الشان ہوگیا

گاہِ باشد کہ کودکِ ناداں ... بغلط بر ہدف زند تیرے (5)

ہاں بعدِ وضوحِ حق (6) اگر فقط اس وجہ سے کہ یہ بات میں نے کہی اور وہ اَگلے کہہ گئے تھے، میری نہ مانیں اور وہ پرانی بات گائے

---

1 ...... ''تحذیر الناس''، خاتم النبیین ہونے کا حقیقی مفہوم... اِلخ، ص۱۸:

عرض کیا تو آپ کا خاتم ہونا انبیاءِ گذشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہوگا۔ بلکہ اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ مگر جیسے اطلاق خاتم النبیین اس بات کو مقتضی ہے کہ اس لفظ

2 ...... ہم زمانہ۔

3 ...... ''تحذیر الناس''، روایت حضرت عبداللہ ابن عباس کی تحقیق، ص۳۴:

بھی آپکی افضلیت ثابت ہوجائیگی بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا چہ جائے کہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا فرض کیجئے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے بالجملہ ثبوت اثر مذکور دونا مثبت خاتمیت ہے معارض و مخالف

4 ...... ناسمجھ بچہ۔

5 ...... ممکن ہے کہ نادان بچہ غلطی سے تیر کو نشانہ پر مارے۔

6 ...... حق ظاہر ہونے کے بعد۔

جائیں تو قطع نظر اِس کے کہ قانونِ محبتِ نبوی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے یہ بات بہت بعید ہے، ویسے بھی اپنی عقل وفہم کی خوبی پر گواہی دیتی ہے۔"(1)

یہیں سے ظاہر ہوگیا جو معنی اس نے تراشے سلف میں کہیں اُس کا پتا نہیں، اور نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک جو سب سمجھے ہوئے تھے اُس کو خیالِ عوام بتا کر رد کر دیا کہ اِس میں کچھ فضیلت نہیں، اِس قائل پر علمائے حرمین طیبین نے جو فتویٰ دیا وہ "حُسام الحرمین"(2) کے مطالعہ سے ظاہر۔

اور اُس نے خود بھی اسی کتاب کے صفحہ ۴۶ میں اپنا اسلام برائے نام تسلیم کیا۔(3)

ع مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

اِن نام کے مسلمانوں سے اللہ (عزوجل) بچائے۔

---

(1) ...... "تحذیر الناس"، روایت حضرت عبداللہ ابن عباس کی تحقیق، ص ۳۵:

نفسہ اپنا یہ وطیرہ نہیں نقصان شان اور چیز ہے اور خطا و نسیان اور چیز اگر بوجہ کم التفاتی بڑوں کا فہم کسی مضمون تک نہ پہنچا تو ان کی شان میں کیا نقصان آگیا۔ اور کسی طفل نادان نے کوئی ٹھکانے کی بات کہدی تو کیا اتنی بات سے وہ عظیم الشان ہوگیا۔

گاہ باشد کہ کودک نادان   بغلط بر ہدف زند تیرے

ہاں بعد وضوح حق اگر فقط اس وجہ سے کہ یہ بات میں نے کہی اور وہ اگلے لکھ گئے تھے میری نہ مانیں اور وہ پرانی بات گائے جائیں تو قطع نظر اس کے کہ قانون محبت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ بات بہت بعید ہے ویسے بھی اپنی عقل و فہم کی خوبی پر گواہی دیتی ہے۔ بہر حال ہمہ یہ اثر اگرچہ بظاہر موقوف ہے مگر بامعنے

(2) ...... اس کتاب کا پورا نام "حُسام الحرمین علی منحر الکفر والمَین" ہے جس میں بدمذہبوں کی کفریہ عبارات کے رد میں اعلیٰ حضرت کے لکھے گئے ایک فتویٰ پر علمائے حرمین شریفین کی تقاریظ وتصدیقات ہیں، اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے مفید ہے۔

(3) ...... "تحذیر الناس"، تفسیر بالرائے کا مفہوم ص ۴۵۔

اِس گروہ کا یہ عام شیوہ ہے کہ جس امر میں محبوبانِ خدا کی فضیلت ظاہر ہو، طرح طرح کی جھوٹی تاویلات سے اسے باطل کرنا چاہیں گے اور وہ امر ثابت کریں گے جس میں تنقیص [1] ہو، مثلاً ''بَراہینِ قاطعہ'' صفحہ ۵۱ میں لکھ دیا کہ:

''نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔'' [2]

اور اُس کو شیخ محدّثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف غلط منسوب کر دیا، بلکہ اُسی صفحہ پر وسعتِ علمِ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی بابت یہاں تک لکھ دیا کہ:

''الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علمِ محیطِ زمین کا فخرِ عالم کو خلافِ نصوصِ قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاسِ فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نصِ قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔'' [3]

جس وسعتِ علم کو شیطان کے لیے ثابت کرتا اور اُس پر نص ہونا بیان کرتا ہے، اُسی کو نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے لیے شرک بتاتا ہے تو شیطان کو خدا کا شریک مانا اور اُسے آیت و حدیث سے ثابت جانا۔ بے شک شیطان کے بندے شیطان کو مستقل خدا نہیں تو خدا کا شریک کہنے سے بھی گئے گزرے، ہر مسلمان اپنے ایمان کی آنکھوں سے دیکھے کہ اِس قائل نے ابلیسِ لعین کے علم کو نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے علم سے زائد بتایا یا نہیں؟ ضرور زائد بتایا! اور شیطان کو خدا کا شریک مانا یا نہیں؟ ضرور مانا! اور پھر اس شرک

---

1 ...... عظمت و شان گھٹانا۔

2 ...... "براهين قاطعه" بجواب "أنوار ساطعه"، مسئله علم غيب، ص ٥٥:

علیہ السلام فرماتے ہیں واللہ لا ادری ما یفعل بی ولا بکم الحدیث اور شیخ عبد الحق روایت کرتے ہیں کہ مجکو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں اور مجلس نکاح کا مسئلہ بھی بحر الرائق وغیرہ کتب سے لکھا گیا تیسرے اگر افضلیت ہی موجب اس کی ہے تو تمام مسلمان اگرچہ فاسق

3 ...... "براهين قاطعه" بجواب "أنوار ساطعه"، مسئله علم غيب، ص ٥٥:

دور از علم و عقل ہے۔ الحاصل غور کرنا چاہیئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھکر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے اور خاصہ کی تعریف تہذیب

کونص سے ثابت کیا، یہ تینوں امر صریح کفر اور قائل یقینی کافر ہے، کون مسلمان اس کے کافر ہونے میں شک کرے گا...؟!۔

''حفظ الایمان'' صفحہ ۷ میں حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے علم کی نسبت یہ تقریر کی:

''آپ کی ذاتِ مقدّسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کُل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے، ایسا علمِ غیب تو زید و عَمرو، بلکہ ہر صبی و مجنون، بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔''(1)

مسلمانو! غور کرو کہ اِس شخص نے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شان میں کیسی صریح گستاخی کی، کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) جیسا علم زید و عَمرو تو زید و عَمرو، ہر بچے اور پاگل، بلکہ تمام جانوروں اور چوپایوں کے لیے حاصل ہونا کہا، کیا ایمانی قلب ایسے شخص کے کافر ہونے میں شک کر سکتے ہیں...؟ ہرگز نہیں۔

اس قوم کا یہ عام طریقہ ہے کہ جس چیز کو اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے منع نہیں کیا، بلکہ قرآن و حدیث سے اس کا جواز ثابت، اُس کو ممنوع کہنا تو درکنار، اُس پر شرک و بدعت کا حکم لگا دیتے ہیں، مثلاً مجلسِ میلاد شریف اور قیام و ایصالِ ثواب و زیارتِ قبور و حاضریٔ بارگاہِ بیکس پناہ سرکارِ مدینہ طیبہ، وعُرسِ بزرگانِ دین و فاتحہ سوم و چہلم، واستمداد بارواحِ انبیا و اولیا(2) اور مصیبت کے وقت انبیا و اولیا کو پکارنا وغیرہا، بلکہ میلاد شریف کی نسبت تو ''براہینِ قاطعہ'' صفحہ ۱۴۸ میں یہ ناپاک لفظ لکھے:

''پس یہ ہر روز اعادہ ولادت کا تو مثلِ ہنود کے، کہ سانگ کنہیا(3) کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں، یا مثلِ

---

1 ...... ''حفظ الإیمان''، جواب سؤال سوم، ص۱۳:

مٹا دیا۔ پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل)، بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے

2 ...... یعنی: انبیاء و اولیاء کی روحوں سے مدد طلب کرنا۔

3 ...... کنہیا ہندوؤں کے ایک اوتار سری کرشن جی کا لقب ہے۔ (''فیروز اللغات''، ص۱۰۹۵)۔ ہندو لوگ ہر سال وقت معیّن پر اُس کی پیدائش کا ڈرامہ کرتے ہیں۔